Popular Front of India

+91 11 46526919
popularfrontmail@gmail.com
www.popularfrontindia.org
/PopularFrontofIndiaOfficial
@PFIOfficial
/PopularFront EMedia
/pfiofficial

پریس ریلیز

۱۸؍جون ۲۰۲۱
نئی دہلی

حقِ مظاہرہ کے متعلق دہلی ہائی کورٹ کے قول کا پاپولر فرنٹ نے کیا خیر مقدم

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے چیئرمین او ایم اے سلام نے اپنے ایک بیان میں دہشت گردی کی طرح دیکھے جانے لگے مظاہرے کے آئینی حق کے متعلق دہلی ہائی کورٹ کے قول کا خیر مقدم کیا ہے۔

سماجی کارکنان نتاشہ نروال اور دیوانگنہ کلیتا اور جامعہ ملیہ اسلامیہ کے طالب علم آصف اقبال تنہا کو ضمانت دینے کا فیصلہ سناتے ہوئے دہلی ہائی کورٹ نے شہریوں کے حقِ مظاہرہ کے متعلق بے حد اہم بات کہی۔ عدالت نے کہا کہ حکومت کی نظر میں حقِ مظاہرہ اور دہشت گردانہ سرگرمی کے درمیان کا خط امتیاز دھندھلا ہوتا جا رہا ہے اور حکومت مخالفت کی آوازوں کو دبانے کے لئے اتاولی دکھ رہی ہے۔ ساتھ ہی ہائی کورٹ نے انسداد غیر قانونی سرگرمیاں قانون (یو اے پی اے) کے آسان استعمال پر بھی تنقید کی۔

اس طرح یہ فیصلہ بی جے پی حکومت کے ذریعہ سیاسی مخالفین کے خلاف کالے قوانین کے بے جا استعمال اور مخالفت کی آوازوں کو خاموش کرنے کی کوششوں کے لئے ایک انتباہ ہے۔ عدالت سے ضمانت پانے والے ان تینوں افراد کو دہلی پولیس کے ذریعہ زہریلے سیاسی انتقام کا شکار بنایا گیا۔ انہیں متنازعہ شہریت (ترمیمی) قانون کے خلاف مظاہرہ کرنے کی وجہ سے نشانہ بنایا گیا اور شمال مشرقی دہلی فسادات کے ”ماسٹر مائنڈ“ ہونے کے فرضی الزام میں پھنسایا گیا۔ عدالت نے جس تشویش کا اظہار کیا، ضمانت ملنے کے بعد بھی ان کی رہائی میں تاخیر کی دہلی پولیس کی کوششوں نے اسے اور گہرا کر دیا۔ بالآخر عدالت کو ان کی رہائی کا وارنٹ جاری کرنا پڑا۔ ایسے کئی بے قصور اور بھی ہیں جو ایسی ہی حالت میں جیلوں میں سڑ رہے ہیں۔ اس فیصلے نے ان تمام کے لئے انصاف کی امید کو بڑھا دیا ہے۔

ڈائرکٹر، میڈیا و رابطہ عامہ
مرکز، پاپولر فرنٹ آف انڈیا، نئی دہلی